

دری فیوض الروحیات اہم۔ اسے

جناب لانا محمد بن عبد اللہ المعروف بہ حیون بن نور الدین کچھلوی

۱۲۸۶ھ — ۱۳۶۶ھ

آپ ۱۲۸۶ھ کے قریب نور الدین صاحب کے گھر کچھلی تحصیل مانسہرہ ہزارہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ کے علمائے حاصل کی، تحصیل علامہ حسین بن محسن انصاری میانی سے کی۔ فراغت کے بعد حیدر آباد دکن کو اپنا مسکن بنایا اور علمی خدمات سرانجام دینے لگے۔ وہیں ۱۰ سال کی عمر میں ۱۳۶۶ھ میں آپ کا وصال ہوا۔

وہاں آپ کی اولاد اور پوتے وغیرہ موجود ہیں جن کی تفصیل معلوم نہیں ہو سکی۔

تصنیفی خدمات | آپ صاحب تصنیف عالم ہو کر رہے ہیں، مولانا محمد صدیق بن عبد العزیز آپ کی لکھی ہوئی ابن ماجہ کی شرح مفتاح العاجۃ (مطبوعہ لاہور) باہتمام ادارہ احیاء السنۃ النبویہ، ڈی بلاک سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا کے مقدم میں آپ کا یوں تعارف کرواتے ہیں۔

کنیتہ ابو الفضل واسمہ محمد بن عبد اللہ المعروف بحیون بن نور الدین القنجاوی
کان اصلہ من بلاد کلی من بلاد ہزارہ، وکان رجلاً صالحاً، عالماً متبحراً وفاضلاً معقلاً، قد عاش فی حیدر آباد (دکن) وعرعر طویلاً حتی قرب ثمانین سنۃ اوجاوزھا، وبعمل بیدہ ویصرف اکثر اوقاتہ لتصنیف کتب الدینیۃ و شاعتھا ومات ینہ فی حداد سنۃ ست و ستین بعد الالف و ثلاث مائۃ تقریباً، ولہ ینہ اولاد و احفاد۔

واخذ عن المحدث الشہیر حسین بن معین انصاری الیہا فی کما ذکر المحشی فی مقدمۃ

مفتاح العاجۃ و ذکر سند الکتاب بطریقہ الی ابن مایہ۔

ومن تصانیفہ: ترجمۃ مستد الامام احمد یا ہندیۃ و عجائب البیان فی لغات القرآن مع تفسیر المنان و نجوم الفوقان، واللغۃ العربیۃ ترجمہا باہندیۃ، و عربیۃ الودود شرح ابی داؤد، عثمان البیان فی سیرۃ النبی آخر الزمان، و السیف العلول فی اثبات خط الرسول، و مفتاح العاجۃ شرح ابن ماجہ طبع هذا الشرح علی ہواش الکتاب باصح المطابع

- ۱- ترجمہ اردو مشہد الامام احمد۔
- ۲- عجائب البیان فی لغات القرآن مع تفسیر المتن ونجوم القوافی
- ۳- ”عربی زبان اور اس کا اردو ترجمہ۔
- ۴- عون الودود شرح الجی داؤد۔
- ۵- عثمان البیان فی سیرۃ النبی احوال الزمان۔
- ۶- السیف الملول فی اثبات خط الرسول اور
- ۷- مفتاح الحاحہ شرح ابن ملحقہ۔

آخری کتاب کی تصنیف سے ۱۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۱۲ھ کو فراغت پائی جو اصح المطابع لکھنؤ ۱۳۱۵ھ کو پہلی بار طبع ہوئی، اب ۱۲۹۴ھ میں دوسری بار سرگودھا والوں نے اسے لاہور سے شائع کیا ہے۔

مدارس دینیہ میں شامل نصاب کتب کے مصنفین کی سوانح حیات اور ان کی علمی خدمات معلوم کرنے کے لیے اختر راہی کے قلم سے لکھی ہوئی کتاب

”تذکرہ مصنفین درس نظامی“

کامطالعہ فرمائیں

اچھوتے انداز میں پہلی تاریخی دستاویز
جس میں تقریباً سو کتب کی ورق گردانی کے بعد ایسے حقائق درج کیے گئے ہیں جن سے
معلمین اور متعلمین بالکل نا آشنا تھے اس موضوع پر

- اہانتہ اور طلباء کے لیے معلومات کا خزانہ
- لائبریریوں اور کتب خانوں کے لیے گرانقدر علمی اضافہ

صفحہ ۲۷۲
 (ڈاک خرچ ۹۰ پیسے)

ملنے کا پتہ

مسلم اکادمی $\frac{29}{18}$ محمد نگر لاہور